© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد باری تعالیٰ

انتخاب: راشد صدیقیؒ

یا الٰہی، ہے تو ہی جبار اور غفار حق ۔۔۔ ہے خطا گیری و بخشش کی تری سرکار حق

ہے حدیثوں سے حدیث احمدِ مختار حق ۔۔۔ اور سب راہوں میں راہِ سیّدِ ابرار حق

ہے جو کچھ دنیا میں سب باطل محض ہے یا کریم ۔۔۔ ہے تو ہی حق نام تیرا حق تری گفتار حق

جو کوئی کرتا ہے احکامِ شریعت کو ادا ۔۔۔ ہے اسی کے کلمہ ایمان کا اقرار حق

جو خدا کی بندگی سے کررہا ہے سرکشی ۔۔۔ سر پر اس مردار کے ہے مارنا تلوار حق

روزہ و حج وزکوٰۃ اور پنج گانہ کی نماز ۔۔۔ ہیں خدا کے خاص یہ بندوں پر اپنے چار حق

کیجئے امر و نواہی کو بدل اس کے قبول ۔۔۔ جس کے ہیں انعام فردوس و عذاب نار حق

حکمِ حق کے سامنے مت مان حکمِ والدین ۔۔۔ ان کے ایسے حکم سے ہے اے پسر انکار حق

پیروانِ حق وہاں لیتے ہیں قولِ غیر کو ۔۔۔ ہے جہاں قولِ امام و مرشد و سردار حق

اے دلِ ناداں مئے دنیا میں کیوں مدہوش ہے ۔۔۔ جان کر باغِ جناں کے بادہ انہار حق

مال پاکر باغ جنت کا وہی بنے مستحق ۔۔۔ مستحقوں کو ادا کرتا ہے جو زردار حق

سرکشو اب بھی نہ ہو سیدھے تو اپنا کھاؤ سر ۔۔۔ کردیا تم پر نمایاں میں نے سو سو بار حق

کردے اپنی آرزوئیں رب کو اے مسلم سپرد ۔۔۔ کیوں کہ ہے ہر سود اور نقصان کا مختار حق

مأخوذ از گلشن ہدایت

© rasailojaraid.com